از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

بنام

میسرز ایگرو انجینئرنگ (ایم پی) پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگران

تاریخ فیصلہ: 9 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

سبسڈی-کی گرانٹ-اسکیم کے تحت-30 ستمبر 1988 کو یا اس سے پہلے کی گئی درخواستیں حکومت ہند کے جاری کردہ رہنما اصول میں مذکور تقاضوں کی خاطر خواہ تعمیل کرتی ہیں- اسکیم کے مطابق سبسڈی دینے کے لیے غور وخوض کیا جائے اور نمٹایا جائے-حکومت کو بھیجا گیا معاملہ—— عدالت عظمیٰ کی طرف سے دی گئی قانونی مدد کی روشنی میں اس کی جانچ پڑتال اور اسے نمٹانے کے لیے اس جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی:

یونین آف انڈیا بنام آر بی پائپ اینڈ پروفائلز و دیگران، مورخہ 1 فروری 1996؛ امیش ٹیکسٹائل و دیگر ورسس یونین آف انڈیا و دیگر، مورخہ 5 دسمبر 1995 اور اسٹیٹ آف ایم پی ورسس ایگرو انجینئرنگ (ایم پی) پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگران، مورخہ 1 نومبر 1995۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3625، سال 1996۔

ایم پی نمبر 1435، سال 1990 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 25.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے کے ٹی ایس تلسی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، اے ایس راوت اور ڈی ایس مہرا۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے سنگھی، این کے ڈابی اور دیو کار چتر ویدی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر کی معافی۔

اجازت دی گئی۔

اس عدالت کی طرف سے یونین آف انڈیا بنام آر بی پائپ اینڈ پروفائلز ودیگر اس میں تین ججوں کی بنچ کی طرف سے یکم فروری 1996 کو تین احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ امیش ٹیکسٹائل ودیگر ورسس یونین آف انڈیا ودیگر، تاریخ 5 دسمبر 1995 کو دو ججوں اور اسٹیٹ آف ایم پی ورسس ایگرو انجینئرنگ (ایم پی) پرائیویٹ لمیٹڈ ودیگر اس کی بنچ کے ذریعے، تاریخ 1 نومبر 1995 کو دو ججوں کی بنچ کے ذریعے۔ ان تمام معاملات میں ہدایات کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اگر درخواستیں 30 ستمبر 1988 کو یا اس سے پہلے حکومت ہند کے جاری کردہ رہنما اصول میں مذکور تقاضوں کی خاطر خواہ تعمیل کرتے ہوئے کی جاتی ہیں، تو ان پر غور کیا جائے گا اور اسکیم کے مطابق سبسڈی دینے کے لیے ان کا تصفیہ کیا جائے گا۔ اس معاملے میں بھی یہی حکم ہونا چاہیے۔ اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ معاملہ حکومت کو بھیج دیا جاتا ہے اور اس کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی معاملے کی جانچ کرے گی اور اس عدالت کے مقرر کردہ قانون کی روشنی میں اسے نمٹائے گی۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document